سید افتخار الحسن المعروف ظاہرے شاہ

تعارف:

آپ خطیب الاسلام قدس سرہ کے فرزند سوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۲ فروری ۱۹۴۲ء کو آلومہار شریف میں ہوئی۔

تعلیم:

جب سن شعور کو پہنچے تو یہی دھرتی (آلومہار شریف) آپ کی مادرِ علمی بنی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم آلومہار شریف میں ہی حاصل کی اور میٹرک کے بعد مرے کالج سیالکوٹ میں فرسٹ ائیر میں داخلہ لے کر اپنی تعلیمی زندگی کا اگلا دور شروع کر دیا۔

سیاسی زندگی:

آپ کو اللہ نے خدمت خلق کے جذبے بڑی فراوانی سے عطا کیے تھے اور یہ جذبے اندر ہی اندر انگڑائیاں لیتے رہے۔ ملکی حالات اور معاملات کو دیکھتے تو دل میں شوقِ خدمت مزید اُبھرتا۔ آپ نے ۱۹۶۲ء کے بعد اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا اور سب سے پہلے ۱۹۶۴ء کے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لیا اور یونین کونسل کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ یہ میدانِ سیاست میں آپ کا پہلا قدم تھا۔ آپ نے اپنے علاقہ میں بھرپور محنت کی اور میدانِ سیاست میں کامیاب ہو گئے۔

۱۹۶۴ء کے بلدیاتی الیکشن کے بعد جب قدم آگے بڑھا تو چار سال تک آپ ڈسٹرک کونسل کے ممبر رہے۔ اس کے بعد تین دفعہ **''ایم پی اے''** کے الیکشن میں حصہ لیا اور دو دفعہ **''ایم این اے''** کا انتخاب لڑا۔ یہ اللہ رب العزت کا کرم اور آباؤ اجداد کی نگاہوں کا فیض تھا کہ آپ ہر مرتبہ کامیاب ہوئے۔

ازدواجی زندگی:

۱۹۸۲ء میں آپ کی ازدواجی زندگی کا آغاز ہوا۔

حرمین طیبین کی حاضری:

کون ہے جو محمد عربی علی صاحبہا الصلوٰت کا کلمہ بھی پڑھے اور ان کی بارگاہ میں حاضری کی تڑپ اور اس کی قلق اپنے دل میں محسوس نہ کرے یہی سرمایہ ایمان ہے اور یہ تڑپ حضرت صاحبزادہ سید افتخار الحسن مدظلہ کو بھی ورثہ میں ملی۔

اولاد : خاندانی وراثت

ثانیاً: خاندانی ونسبی تعلق

سادات عظام میں یہ تڑپ ہمہ دم موجزن رہتی ہے کہ کب اپنے جدامجد اور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بندہ نوازی میں حاضری نصیب ہو۔ چنانچہ آپ نے پانچ مرتبہ حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت حاصل کی اور اپنی والدہ محترمہ کے ہمراہ حج بیت اللہ کی حاضری کی سعادت حاصل کی۔

سرہند شریف کی حاضری:

قیوم زمانی محبوب سبحانی حضرت سیدنا مجدد الف ثانی قدس سرہ کی مقدس بارگاہ میں حاضری ہر اہل دل کی تڑپ اور اس کی آرزو ہے چونکہ نقشبندی مجددی گھٹی میں ملا تھا اور توجہات آباؤ اجداد کے ذریعے یہ فیض اور بھی گہرا ہوتا گیا چنانچہ حضرت امام ربانی قدس سرہ کے عرس پاک کے ایام میں آپ متعدد بار سرہند شریف میں حاضری سے بہرہ اندوز ہو چکے تھے اور کئی دفعہ سرکاری طور پر قافلہ سالار بھی متعین ہوئے۔

جب آپ سرہند شریف تشریف لے گئے تو بعض عمر رسیدہ سکھ بڑی محبت اور عقیدت جذبات لے کر آپ کو ملنے آئے اور آپ کی زیارت کی۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوئی کہ تقسیم ہند کے وقت جب ضلع سیالکوٹ کے سکھ نقل مکانی کر کے انڈیا جا رہے تھے تو اس وقت آپ کے والد ماجد حضرت خطیب الاسلام قدس سرہ نے ان سکھوں کی جانوں کو بچایا اور انہیں بحفاظت سرحد پر پہنچا کر خدمت خلق کا عملی نمونہ دکھایا۔ لہٰذا جب انہیں یہ خبر ملی کہ سرزمین آلو مہار شریف کا فرزند ارجمند ان کے دیس میں آیا ہے تو وہ اظہار تشکر کے لئے آپ سے بصد شوق ملاقات کے لئے آئے۔

اولاد امجاد:

مجاہد ملت صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ مدظلہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا اور تین بیٹیوں سے نوازا ہے۔ آپ کے صاحبزادہ کا نام سید عطا الحسن شاہ ہے۔ آپ بڑے مہمان نواز، کریم النفس، عظمت اسلام کی روشن تصویر اور خانوادہ آلو مہار کا افتخار ہیں۔ آپ کی ذات میں خاندانی وجاہت بھی ہے اور آبائی شرافت بھی۔ اپنے آباؤ اجداد کی یادیں تازہ رکھنے اور آستانہ عالیہ کی رونقیں برقرار رکھنے میں آپ کا کردار سورج سے زیادہ روشن ہے۔ سالانہ اعراس مقدسہ میں دور ونزدیک سے آنے والے ہزاروں زائرین کے قیام وطعام، جملہ موسمی تقاضوں اور اعراس مقدسہ کے جملہ انتظامات آپ خندہ پیشانی سے کرتے ہیں نیز آستانہ عالیہ آلو مہار شریف کی تمام تر نگرانی کے فرائض آپ خود سرانجام